خواتین کے لئے تربیتِ اولاد سے متعلقہ نصائح کا سلسلہ

خصوصی رمضان ایڈیشن

ہم ہر سال رمضان کو اپنے جسم ہی نہیں، بلکہ اپنی روح کی صفائی کا بھی قیمتی موقع سمجھتے ہیں،کہ جس میں دنیا کے جھمیلوں سے خود کو آزاد کر کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کیا جائے ، اور عبادات میں خوب مشقت کر کہ زیادہ سے زیادہ ثواب کمایا جائے۔ مہینہ شروع ہونے سے پہلے ہماری بڑی امیدیں اور لمبی پلیننگ ہوتی ہے کہ کس طرح ہم سب سے ہٹ کٹ کہ اس مہینے میں یکسوئی کے ساتھ عبادت کریں گی، لمبی لمبی دعائیں مانگیں گی، اور ایک بہتر انسان اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرد بندیاں بنیں گی۔

لیکن جب رمضان شروع ہوتا ہے تو ہمیں جسمانی کمزوری اور نیند میں کمی کا سامنا ہوتا ہے۔ پھر قبولیت دعا کے سب سے قیمتی اوقات ہمیں باورچی خانے میں سحری اور افطاری تیار کرتے گزارنے پڑتے ہیں۔ ہم خود بھی چڑچڑاپن محسوس کرتی ہیں، اور اس حالت میں مزید چڑچڑے بچوں اور خاوند سے ڈیل کرنا پڑتا ہے۔ وقت روزمرہ کی مصروفیات میں تیزی سے گزرتا جاتا ہے، بلکہ بچوں کی چھٹیوں کے باعث دستور سے زیادہ وقت ان کے کام کرتے (اور لڑایاں سلجھاتے) گزارنا پڑتا ہے۔جلد ہی ہمیں مایوسی اور فرسٹریشن ہونے لگتی ہے، اور ہم سوچتی ہیں کہ شائد اللہ تعالیٰ چاہتے ہی نہیں ہیں کہ ہم ان سے قریب آئیں۔

اگر آپ کی ایسی کیفیت ہے، تو آگے پڑھیں---

بچوں کی ذمہ داریوں کے باوجود رمضان سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے رمضان کے اصل مقصد کو سمجھنا ضروری ہے۔
اس مقصد کو اللہ تعالیٰ نے قران کریم میں بیان فرمایا ہے،

يا أيُّها الَّذينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيكُمُ الصِّيامَ كَما كُتِبَ عَلَى الَّذينَ مِن قَبلِكُم لَعَلَّكُم تَتَّقُون (۲: ۱۸۳)

ترجمہ: اے ایمان والو، ہم نے روزوں کو تم پر فرض کیا جیسے ان لوگوں پر فرض کیاجو
تم سے پہلے آئے تاکہ تم تقوی اختیار کرو۔

تقویٰ اختیار کرنے کا مطلب ہے:
- ہر وہ کام ترک کر دینا جس سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں منع فرمایا
- ہر وہ کام کرنا جس کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا
- ہر اس کام سے دور رہنا جس سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہمارے تعلق مین خلل واقع ہو، اور اسے راضی کرنے والے کام کرنا

رمضان تقویٰ کے حصول میں کئی طرح معاون ہے، جس میں اولین یہ ہے کہ اس میں ہماری نفس کمزور ہوتی ہے، اور نفس کے تقاضوں کا مقابلہ کرنے کے لیے قوت ارادی مضبوط ہوتی ہے، کیونکہ یہ نفس ہی ہے جو ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر ابھارتی

ہے، اور اسکے بجائے اپنی مرضی پوری کرنے پر مجبور کرتی ہے۔بھوک پیاس برداشت کرنا، خواہشات کو پورا نہ کرنا، اپنی محنت کی کمائی کو دوسروں کے ساتھ شئیر کرنا، خود کو عبادات میں تھکانا، سب اسی مقصد کی طرف لے جاتے ہیں، تاکہ ہم اپنی نفس پر غالب آ سکیں، اور گناہوں کو چھوڑ کر رب چاہی زندگی گزار سکیں۔ پس رمضان کا اصل مقصد اپنے نفس پر قابو پانا ہے تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے فرمانبرداد بندے بن جائیں۔

اس مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے مائیں، بالخصوص وہ جن کے بچے چھوٹے ہیں، رمضان المبارک سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے درج زیل نصیحتوں کو دل کے کانوں سے سنیں:

۱۔ اللہ تعالیٰ کی رضا میں راضی رہیں

اگرچہ ہمارا دل چاہے کہ ہم پورا رمضان مصلے پر قران کریم کی تلاوت کرتے اور نوافل ادا کرتے گزار دیں، ہر رات ۲۰ رکعت تراویح مسجد میں پڑھیں، اور آخری دس دن اعتکاف میں بیٹھیں، ہمیں دل سے یہ حقیقت قبول کرنی چاہئیے کہ بچوں کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے ہم پر ڈالی ہے، اور اس ذمہ داری کو بہترین انداز سے پورا کرنے کا تقاضا اللہ تعالیٰ نے ہم سے کیا ہے۔ **غرض اپنی مرضی (عبادات) کو قربان کرنا اور اللہ تعالیٰ کی مرضی (بچوں کی دیکھ بھال اور تربیت) کو پورا کرنا ہمارے لیے زیادہ باعث اجر اور روحانی طور پہ زیادہ مفید ہوگا، اور رمضان کا مقصد حاصل کرنے میں زیادہ معاون۔**

۲۔ اپنی نظر اصل مقصد پر جمائے رکھیں

رمضان کا اصل مقصد خود کو بدل کر اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق بنانا ہے۔ کیونکہ ہم میں سے اکثر کو غصہ دلانے والی بات پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنے اور غصے پر قابو پانے میں مشکل ہوتی ہے، بلکہ ہم میں سے اکثر تو بلا وجہ ہی دوسروں پر برستے رہتے ہیں، ہمیں یہ رمضان اس باطنی بیماری سے نجات پانے کا موقع سمجھنا چاہئیے، اور اس میں صبر، حلم اور رحمت کے نبوی اخلاق اختیار کرنے کی محنت کرنی چاہئیے۔ یاد رکھیں کہ قران کریم کی آیات اور نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ صبر و تحمل، اور رحمت و احسان کرنے کے فضائل سے پر ہیں، بالخصوص رشتہ داروں کے ساتھ۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب وہ ہے جو اسکی مخلوق کے ساتھ سب سے اچھا ہے، اور یہ بھی وضاحت کی کہ مخلوق میں سے کون بھلائی کا سب سے زیادہ مستحق ہے جب فرمایا کہ تم میں سے سب سے بہتر ہو ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ سب سے اچھا ہے۔

آپکا وقت اور آپکی توجہ لینے پر اپنے خاوند اور بچوں پر غصہ کرنا، ان کو دھتکارنا، انکے بارے میں بڑ بڑ اور شکایت کرنا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہیں، اور رمضان کے مقاصد کے منافی۔ اس کے بر عکس، اگر ہم اپنے گھر والوں کی طرف اپنی ذمہ داریاں صبر و تحمل، نرمی اور بڑے دل کے ساتھ پوری کریں گی تو ہم در اصل رمضان کے مقصد سے زیادہ قریب پہنچیں گی۔

۳۔ یاد رکھیں کہ اللہ کی خاطر اولاد کی تربیت کرنا بھی عبادت ہے

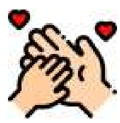

اگرچہ ہم رمضان میں اجر و ثواب کمانے کے لیے نماز اور تلاوت قران میں خوب مشقت کرنا چاہتی ہیں، ہم یہ بھول جاتی ہیں کہ اپنے بچوں کی اچھی تربیت کرکہ انھیں اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بندے بنانا نہ صرف اس وقت ہمارے لیے اجر و ثواب کا باعث ہے، بلکہ ایسے بچے ہمارے لیے نبی ﷺ کی حدیث مبارکہ کے مطابق صدقہ جاریہ بنتے ہیں، اور ہماری موت کے بعد بھی نفع کا باعث ہوتے ہیں۔ اور چاہے اولاد کی دیکھ بھال اور تربیت میں ہماری محنتوں کو بچے یا خاوند سراہیں یا نہ سراہیں، اللہ تعالیٰ تو الشکور ہیں، جو رائی کے دانے کے برابر نیکی، بلکہ نیکی کا ارادہ، بھی ضائع نہیں فرماتے۔

جہاں رمضان المبارک بڑوں کے لیے نیکیاں کمانے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق مضبوط کرنے کا بیش قیمت موقع ہے،وہاں بچوں کی تربیت کا بھی بہترین موقع ہے: انھیں دین کی تعلیم دینے کا، عمل کا شوق اجاگر کرنے کا، اور ان میں نبوی اخلاق پیدا کرنے کا۔ اور اس کاوش میں صرف کیا گیا ہمارا ہر لمحہ ہمارے لیے باعث اجر و ثواب اور صدقہ جاریہ ہوگا۔

ان شاء اللہ آنے والے دنوں میں ہم آپکے ساتھ رمضان کی مناسبت سے بچوں کے ساتھ کرنے والی کچھ ایکٹوٹیز شئیر کریں گے۔ امید ہے کہ آپکو اور آپکو بچوں کو ان سے فائدہ ہو گا۔